Mashhoor shora k chand mashhoor ash-aar

B.A Urdu (Hons)

Lecture-6

مشہور شعرا کے چند مشہور اشعار

جب کشتی ثابت وسالم تھی ساحل کی تمنا کس کو تھی
اب ایسی شکستہ کشتی پر ساحل کی تمنا کون کرے

جذبیؔ

چراغِ زیست بجھا، دل سے اک دھواں
لگا کے آگ، مرے گھر سے مہماں نکلا

یگانہؔ

اب کے بچھڑے تو شاید کبھی خوابوں میں ملیں
جس طرح سوکھے ہوئے پھول کتابوں میں ملیں

اس سے پہلے کہ بے وفا ہو جائیں
کیوں نہ اے دوست ہم جدا ہو جائیں

کس کس کو بتائیں گے جدائی سبب ہم
تو مجھ سے خفا ہے تو زمانے لے لئے آ

دوست بن کر بھی نہیں ساتھ نبھانے والا
وہیں انداز ہے ظالم کا زمانے والا

فرازؔ

دل دھڑکنے کا سبب یاد آیا
وہ تری یاد تھی اب یاد آیا
ہمارے گھر کی دیواروں پہ ناصؔر
اداسی بال کھولے سو رہی ہے
آرزو ہے کہ تو یہاں آئے
اور پھر عمر نہ جائے کہیں
وہ کوئی دوست تھا اچھے دنوں کا
جو پچھلی رات سے یاد آ رہا ہے
ناصؔر

خیال و جواب ہوا برگ و بار کا موسم
بچھڑ گیا تری صورت، بہار کا موسم
وہ تو خوشبو ہے ہواؤں میں بکھر جائے گا
مسئلہ پھول کا ہے، پھول کدھر جائے گا
رفاقتوں کے نئے جواب خوشنما ہیں، مگر
بچھڑ گیا تری صورت، اعتبار کا موسم
پروین شاکؔر

سرفروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے
دیکھنا ہے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے
بسمؔل

اس ناز اس انداز سے ہائے تم چلو ہو
روز ایک غزل ہم سے کہلوائے چلو ہو
رکھنا ہے کہیں پاؤں تو رکھو ہو کہیں پاؤں

چلنا ذرا آیا ہے تو اترائے چلو ہو
یہی تاریخ کہتی ہے یہی حالات کہتے ہیں
عداوت تم نہ بھولو گے محبت ہم نہ بھولیں گے
عاجزؔ

Dr. H M Imran

Deptt. of Urdu

S S College, Jehanabad

Contact: 9868606178

,imran305@gmail.com